ہیں۔ مگر جب کسی قوم میں سو عیشی کا دور دورہ ہو جاتا ہے تو شجاعت، اور اسراف کے پیدا ہونے سے اقتصادی پہلو کا دیوالہ نکل جاتا ہے اور جب قوم ان دو جوہر پاروں سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہے تو ذلیل و خوار ہو کر رہ جاتی ہے آج سے تقریباً ڈیڑھ ہزار [illegible] قبل کی تاریخ کھول لیجئے۔ دنیا کی چیرہ دست اور سربرآوردہ حکومتوں میں کیانی خاندان کا نام آپ کو جلی حروف سے لکھا ہوا ملے گا اس خاندان کا آخری بادشاہ یزدگرد مانا جاتا ہے جو کہ عیاشی میں مشہور ہے۔ یہ آخری حکمران اپنی سو عیشی کی وجہ سے تین ہزار سالہ مستحکم حکومت کو ہاتھ سے کھو بیٹھا باپ دادا نے تیغ زنی، نیزہ بازی، صف آرائی غرض بہادری اور جلادت میں وہ نام پیدا کیا جس کا مٹنا بہت ہی مشکل ہے۔ [illegible] افراسیاب، گشتاسپ، روئین تن، ضحاک وغیرہ کو کون بھولا ہے۔ ان کی بہادری کی داستانوں پر شعراء اور ادیبوں نے نظم اور نثر کا وہ آب و رنگ چڑھایا ہے کہ دیکھنے اور پڑھنے والا بالکل محو ہو جاتا ہے اور اپنے آپ کو تلواروں کی جھنکار، گرزوں کی ضرب، گھوڑوں کی ہنہناہٹ، تیروں کی سنسناہٹ نیزوں کی کھٹ کھٹ، اور بہادروں کے ولولہ انگیز نعروں میں پاتا ہے بار بار اس کے بدن میں جھرجھری پیدا ہوتی ہے الغرض خاندان کے بڑے بزرگوں نے اپنی زندگیاں رزم آرائی میں گذاری تھیں مگر عیاش یزدگرد بزم آرائی میں صبح و شام کرتا تھا نتیجہ یہ ہوا کہ مٹھی بھر سادہ اور فاقہ مست عربوں نے ایران کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور ان کی روک تھام یزدگرد کی لاتعداد فوج نہ کر سکی کیونکہ رعایا بھی موجودہ بادشاہ کے نقشِ قدم پر چل رہی تھی۔ اس خاندان کے بعد مسلمانوں کا دور دورہ شروع ہوا جبتک یہ لوگ تعیش میں افراط سے کام نہیں لیتے تھے اور ان کے اندر آبائی شجاعت موجود تھی تب تک ان کی فتوحات کا سلسلہ برابر بڑھتا رہا۔ اور عراق و لیبیا وغیرہ سے نکل کر ہندوستان تک پہنچ گئے۔ چہار دانگِ عالم میں ان کی برتری کا سکہ بیٹھ گیا۔ لیکن جب ان میں بھی سو عیشی سرایت کر گئی تو یہ بھی دوسری قوموں کی طرح ذلیل ہو گئے۔ اور اپنی ایک مدت مدید کی [illegible] حکومت کھو بیٹھے۔ دور کیوں جایئے اپنے ہندوستان کی تاریخ اٹھا کر دیکھئے یہاں پر مسلمانوں کی [illegible] کتنے دنوں تک تھی۔ مگر اس گلشنِ سلطنت کو جسے بابر، ہمایوں، اکبر وغیرہ نے اپنے خون سے سینچ [illegible] کیا تھا کس طرح آخری بادشاہوں کی عیاشی نے اسے حوالۂ خزاں کر دیا۔ لکھنؤ کو لیجئے وہاں کے [illegible] عیش و عشرت کی کس شق کو نظر انداز کیا تھا؟ وہ تو روزانہ ایک جدید طریقے کے متلاشی رہا کرتے تھے [illegible] اپنا دل بہلا سکیں اور انھیں ایک نیا مزہ حاصل ہو۔ کبوتر بازی، بٹیر بازی، مینڈھا بازی مرغ بازی، [illegible] نوشی، چنڈو نوشی، بھنگ نوشی، افیم نوشی غرض تمام لعنتیں ان کے اندر پیدا ہو گئی تھیں آخر کار ہلاکت کا [illegible] بھی سنا دیا گیا اور اودھ کی یہ پرشکوہ حکومت گھنگروں کی جھنکار کے ساتھ ختم ہو گئی۔ یہ بیتی اسی [illegible] اقبال مرحوم کی فلسفیانہ نظر نے اس طرح ادا کیا تھا ؎